

صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

# مباحثات

بروز جمعہ ۲۷ نومبر ۱۹۹۸ء

۱۰ مطابق ۷ شعبان ۱۴۱۹ھ

سرکاری رپورٹ

شمارہ ۱



جلد ۱۳

صفحہ نمبر

مندرجات

۱

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

۲

معزز اراکین اسمبلی کی رخصت

۵

مسند نشینوں کی نامزدگی

۵

درخواستوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

۹

تھامریک التوا

## صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس ۱۰ اسمبلی جمیئر پشاور میں بروز جمعہ المبارک مورخہ 27 نومبر 1998 بمطابق 7 شعبان 1419 ہجری صبح دس بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب سپیکر، ہدایت اللہ خان ہمکنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ  
هُوَ لَآءٍ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرًا لِلْمُسْلِمِينَ ۝  
إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ  
وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِنَّا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ  
بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُعَلِّمُ مَا يَشَاءُ لِقَوْمِهِ ۝  
صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمِ ۝ (پارہ 14 سورۃ النحل آیات 88 تا 91)

(ترجمہ) اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انہیں اس دن سے خبردار کرو جب کہ ہم ہر امت میں اسی کے اندر سے ایک گواہ اٹھائیں گے جو ان کے مطالبے میں شہادت دے گا اور ان لوگوں کے مطالبے میں شہادت دینے کیلئے ہم تمہیں لائیں گے کہ ہم نے ایک کتاب تم پر نازل کر دی ہے جو ہر چیز کی صاف صاف وضاحت کرنے والی ہے اور ہدایت، رحمت اور بطاریں ان لوگوں کیلئے ہیں جنہوں نے تسلیم غم کر دیا ہے۔ اللہ عدل، احسان اور صد رومی کا حکم دیتا ہے اور ہدی، سبے حیائی اور علم و زیادتی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سبق لو۔ اللہ کے حمد کو پورا کرو جبکہ تم نے اس سے کوئی بانداھا ہو اور اپنی قسمیں سخت کرنے کے بعد توڑنے ڈالو، جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔ وَمَا عَلَّمْنَا إِلَى الْبِلَادِغِ۔

جناب محمد ہاشم خان، پوائنٹ آف آرڈر، سپیکر صاحب۔

جناب والٹر مسیح، پوائنٹ آف آرڈر، سپیکر صاحب۔

جناب محمد ہاشم خان (پارسلہ)، جناب سپیکر صاحب! چہ مخنگہ تاسو تیر شوی  
سیشن کنین دوه درے خله Ruling هم ورکرے وو او په هغه عملدرآمد هم  
تاسو ونیل چه Strictly به کیری او بیا ستاسو د سیکرتریت د اړخ نه د ټولو  
ایم پی ایز په میز باندے د خدمت کمیٹی پراگرس رپورٹ پروت دے نوزہ  
خو وایم چه دا ستاسو د خدمت کمیٹی په باره کنین د هغه Ruling سراسر  
خلاف ورزی ده او پکار نه دی چه ستاسو سیکرتریت دا تقسیم کرے وے او  
خمونږ په دے میزونو یے ایخے وے۔ زه خو وایم چه په دے کنین د انکوائری  
اوشی او چه هغه غلط داسے کار چا کرے وی، چه چا ایخے دی یا د چا په  
وینه باندے ایخودلے شوے وی، چه هغوی ته سزا ورکرے شی۔ او دا خو  
خمونږ د ټولو MPAs' privilege breach شوے دے جی -----

بیگم نسیم ولی خان، د ټول هافس۔

جناب محمد ہاشم خان، او جی، د پورا هافس -----

جناب فرید خان طوفان، جناب سپیکر صاحب! ستاسو توجه دے طرف ته  
راگر خوو چه مونږه دلته د استاذانو د طرف نه یو لیکلے شوے عرضداشت  
تقسیمول غوښتل نو مونږ ته نے د هغه موقع را نه کره۔ دا پوښتنه کوو چه  
دا د چا په حکم شوی دی؟ آیا ستاسو په حکم شوی دی، د سیکرتری صاحب  
په حکم شوی دی، د حکومت د طرف نه راغلی دی، چا راوری دی دا  
غیر آئینی، غیر قانونی دستاویزات دلته کنین؟

جناب محمد ایوب آفریدی، پوائنٹ آف آرڈر۔ سر! جو بات ہاشم خان صاحب نے یا فرید

طوفان صاحب نے کسی ہے، وہ ٹھیک ہے لیکن یہ ہم سب ممبروں کی ٹیبل پر پڑا ہوا ہے۔ میں نے بھی دیکھا ہے سر۔ اس میں پرائم منسٹر سیکرٹریٹ کی طرف سے ایک خط ہے، اگر اسمبلی کو آتا ہے اور اس کو ٹیبل کیا جاتا ہے تو اس پر کہیں بھی خدمت کمیشن یا کچھ اور نہیں لکھا ہے تو اس حوالے سے یہ الگ بات ہے۔

جناب سپیکر، آفریدی صاحب! وہ طغیہہ بات ہے۔ The - That is not the point

point is not that سوال یہ ہے کہ کس نے رکھا ہے 'And on whose instance or instructions?' بات یہ ہے کہ کس نے رکھا ہے؟ یعنی اس جگہ کا اختیار تو مجھے ہے، سیکرٹری کو بھی نہیں ہے۔ سیکرٹری مجھ سے پوچھے گا کہ یہ رکھوں یا نہ رکھوں، یہ چیز اس طرح ہے یا نہیں ہے۔ سوال صرف یہ ہے۔ I think the best

course is to conduct an inquiry

جناب ہمایون سیف اللہ خان، سر! یہ تو پوری رپورٹ ہے جی۔

جناب یوسف ایوب خان (وزیر بلدیات)، سپیکر صاحب! وہ تو Your secretariat

should know کہ کس نے رکھا ہے؟ We don't know anything about it.

جناب والتر مسج، پوائنٹ آف آرڈر، سپیکر صاحب-----

جناب سپیکر، یو منت جی، آپ کا پوائنٹ آف آرڈر اسی بارے میں ہے یا کچھ اور ہے؟

جناب والتر مسج، نہیں جی نہیں، اس میں فرق ہے جی۔

جناب سپیکر، تو پہلے اس بات کو تو ختم ہونے دیں ناں جی۔ پہ دے کنس زہ Straightaway انکو اتری آردر کومہ جی۔ (تالیاں) او پہ ہفے کنس بہ

پتہ لگوی چہ دا چا کری دی - We will take action against them.

Inshallah, in accordance with the rules جی!

جناب والٹر مسیح، پوائنٹ آف آرڈر، سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر، آپ اس طرح کریں کہ -----

جناب فرید خان طوفان، جناب سپیکر صاحب! مونہ دا کاپیانے دلہ ورتہ

غورزو و چہ دلہ پرتے وی او دا دوی کار دے۔ دا مونہ ورتہ بتول

غورزو و دا۔ دا چہ چا غورزو لے دی، ورتہ او غورزوئی۔-----

جناب سپیکر، دا کاپیانے دتولو نہ غوندے کریں۔

جناب فرید خان طوفان، چاتہ یے چہ غورزوئی، ورتہ یے او غورزوئی۔

### معزز اراکین اسمبلی کی رخصت

جناب سپیکر، غوندے کریں، دتولو نہ یے غوندے کریں - Walter! please

wait for few minutes. Let me announce the leave applications and

then you will be allowed جناب سلیم سیف اللہ خان صاحب، جناب وجیہ الزمان

صاحب، جناب آفا سید علی شاہ صاحب اور جناب ملک نقیب اللہ خان صاحب، معزز اراکین

اسمبلی نے رخصت کیئے درخواستیں ارسال کی ہیں - Is it the desire of the House

that leave may be granted to the honourable Members?

(تحریر منظور کی گئی۔)

Mr. Speaker: Leave is granted-----

Mr. Muhammad Zahir Shah Khan: Point of order, Sir.

جناب سپیکر، دا ما مخکین پہ دے سلسلہ کین ہفوی تہ ہم اوونیل چہ لہ صبر

اوکریں، تاسو ہم مہربانی اوکریں، تشریف کیہ دینی جی۔ تاسو نہ مخکین د

ہفوی پوائنٹ آف آرڈر دے۔

## مسند نشینوں کی نامزدگی

**Mr. Speaker:** In pursuance of Sub Rule(1) of Rule 14 of the Provincial Assembly of North West Frontier Province Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members in order of priority to form a panel of Chairmen for the current Session -

- 1 Mr Humayun Saifullah Khan, MPA;
- 2 Mr Muhammad Shoaib Khan (Swabi), MPA,
- 3 Mr. Hamidullah Khan, MPA,
- 4 Haji Umer Khan, MPA

## درخواستوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

**Mr. Speaker:** In pursuance of Rule 116 of the Provincial Assembly of North West Frontier Province Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate a Committee on Petitions comprising the following Members under the Chairmanship of Deputy Speaker, Haji Muhammad Adeel -

- 1 Mr Muhammad Shoaib Khan (Swabi), MPA,
- 2 Nawabzada Mohsin Ali Khan, MPA,
- 3 Mr Akram Khan Durrani, MPA,
- 4 Mr Najmuddin Khan, MPA,
- 5 Mr Sakhı Muhammad Khan Tanohı, MPA:

6 Mr Aurangzeb Khan Advocate, MPA.

جی والٹر بیلیز۔

جناب والٹر مسیح، سٹیٹک صاحب! میں آپ کی توجہ ایک بہت اہم واقعہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو نوشہرہ میں رونما ہوا ہے اور یہ بہت افسوسناک واقعہ ہے۔ میری گزارش ہے کہ مولانا صاحب، جو لوگ ہلاک ہونے میں یا مر گئے ہیں یا جن کو تشدد کے ذریعے قتل کیا گیا ہے، ان کیلئے دعائے خیر کریں اور اگر وہ نہیں کرنا چاہتے تو مجھے اجازت دی جائے تاکہ میں اپنی زبان میں اپنے مذہب کے مطابق یہاں کھڑے ہو کر دعا کروں۔

جناب محمد ہاشم خان (چارسدہ)، جناب سپیکر صاحب! وہ لہ اجازت و ریکری چہ دخیل مذہب مطابق ہفتہ دعا اوکری۔

Mr. Speaker. I think that is the best way

سانحہ نوشہرہ میں ہلاک شدگان سے اظہار ہمدردی

جناب والٹر مسیح، مہربانی۔ سٹیٹک صاحب! میں آپ کا اور اراکین اسمبلی کا مشکور ہوں کہ آپ نے ہمیں اپنے مذہب کے مطابق دعائے خیر کرنے کی اجازت دی۔ خداوند پاک! تو خالق دو جہان ہے، ہم سب تیرے ہاتھ کی کارہ گری ہیں۔ خداوند پاک! تیرے حضور میں منت کرتے ہیں، دعا کرتے ہیں اس خاندان کیلئے جو کہ غم زدہ ہے اور ان کی تسلی و اطمینان کیلئے تیرے حضور میں التجا کرتے ہیں اور تجھ سے منت کرتے ہیں کہ تو ان پر اپنا سایہ کر، ان پر اپنا رحم فرما اور ان کے لواحقین کو تسلی و اطمینان عطا فرما کیونکہ تسلی و اطمینان کا سرچشمہ تو ہی واحد خدا ہے، جس پر ہمارا بھروسہ ہے۔ ہم تجھے اپنے سامنے رکھتے ہیں، خالق! ہم جانتے ہیں کہ یہ دنیا فانی ہے، ختم ہو جانے والی دنیا ہے۔ قدوس خداوند! ابدی زندگی تیرے پاس ہے۔ خداوند پاک! ہم دعا کرتے ہیں کہ جن لوگوں نے ان پر تشدد کیا ہے، قتل و غارت کی ہے، تو حکومت کے اراکین کو عقل اور دانش دے تاکہ وہ

صحیح طریقے سے اس کی انکوائری کریں اور ان لوگوں کے ساتھ انصاف ہو اور خداوند پاک! ہم اپنے ملک کی سلامتی کیلئے دعا کرتے ہیں، تو ہمارے ملک پر رحم کر، اس ملک کو ہر آفت، تکلیف ناممکنی سے بچانے رکھ، ہمارے صوبے پر رحم کر۔ خداوند پاک! ہم منت کرتے ہیں اپنے سپیکر صاحب کیلئے، اپنے وزیر اعلیٰ کیلئے، ان سب نگران افسران بالا کیلئے کہ ان کو عقل، دانائی اور دانش دے تاکہ قدوس خداوند، یہ تجھے سامنے رکھتے ہوئے انصاف سے کام کریں اور ہمارے ساتھ انصاف کیا جائے۔ تیرے اذلی اور جلالی نام کا واسطہ دیکر مانگتے ہیں۔ آمین۔

جناب سپیکر، جی، ستاسو پوائنٹ آف آرڈر وو۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان، ما خو وختی چہ کوم وخت کنی دا کتابونہ غور زیدل، د ہفے متعلق ستاسو پہ نوپس کنی دا خبرہ راوستلہ چہ پہ دے کتابونو کنی د اللہ تعالیٰ نوم ہم دے او پکنی د پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نوم ہم دے، پہ کومہ طریقہ چہ دا کیخودلے کیل نو د ہفے نہ د توہین پہلو ظاہرے دہ۔ نو ما ستاسو توجہ پہ ہفہ وخت راگرخول غوبنتل خو ما تہ موقع ملاو نہ شوہ جی۔

جناب سپیکر، نہ جی، او شو جی۔

ارباب محمد ایوب خان، جناب سپیکر صاحب! تیر شوے دوو میاشتو کنی پاکستان کنی باران نہ دے شوے او پتہ نشتہ چہ دا دے موجودہ حکومت د اعمالو نتیجہ دہ، خمونہ د پاکستان زمکہ پہ روپے کنی دولس آنے پہ بارانونو باندے آبادہ دہ او دے سرہ، دا باران چہ نہ کیڑی نو بیماریانے ہم دیرے راغلے، پالوشن ہم دیر زیات شو۔ اول جناب سپیکر صاحب، ستاسو پہ علم کنی بہ دا خبرہ وی چہ کلہ بہ داسے وخت راغے نو د ہفہ وخت د حکومت

سربراہ بہ خدائے پاک تہ دعا اوکرہ، عوامو تہ بہ یے خواست اوکرو چہ تاسو  
 بہر اوخنی او د استسقاء مونخ اوکرنی، سجدہ اوکرنی خدائے پاک تہ۔ نو پتہ  
 نشہ، دے موجودہ حکومت، دے لیدرانو باندے محہ چل شوے دے چہ  
 خدائے پاک ورنہ ہم ہیر شوے دے نوزہ تاسو تہ۔-----

جناب سیکر، ہفوی اوس مونخ اوکرو او راغلل جی۔ دا خبرہ لہرہ روستو  
 کری۔-----

ارباب محمد ایوب جان، جناب سیکر صاحب! زہ د دے اسمبلی ممبرانو تہ  
 ستاسو پہ وساطت دا گزارش کومہ چہ مولانا صاحب د راشی او دعا اوکرو  
 چہ خدائے پاک د باران رحمت اوکری۔

جناب علی افضل خان جدون (وزیر قانون)، جناب سیکر! یہ۔-----

جناب پیر محمد خان (وزیر مال)، جناب سیکر صاحب! مونر نن د استسقاء مونخ  
 کرے دے او ارباب صاحب تہ شاید پتہ نہ وہ خکہ چہ بیگاہ مونر لیت اطلاع  
 کرے وہ۔ مونر پہ جناح پارک کنس د استسقاء مونخ اوکرو۔ قاری صاحب  
 امامت اوکرو او بیا یے دعا اوغوبنتہ۔ یقینی خبرہ دہ چہ باران د خدائے پاک  
 یو رحمت دے او دا د اللہ تعالیٰ پہ اختیار کنس دہ چہ کلہ یے غواہی، ہفہ  
 یے کوی او چہ کلہ یے غواہی، ہفہ یے منع کوی۔ مونرہ خو اللہ تعالیٰ تہ  
 دا سوال کوو، عرضی کوو او دا ورتہ ثابتو کہ پہ دے وخت کنس خمونرہ  
 محوک وزیران دی کہ وزیر اعلیٰ دے کہ افسران دی، دا محیز عارضی دے او  
 اصلی حاکم ہفہ لوے ذات دے۔ نو مونر معافی ترے غواہو، اوس یے ترے ہم  
 غواہو او پہ ہفہ وخت مو ترے ہم اوغوبنتہ او دعا کوو د اللہ تعالیٰ نہ او  
 اوس ہم کوو چہ اللہ تعالیٰ دد خیر او د رحمت باران اوکری۔



نوٹس کئی راولم۔ پروں خمونہ ہفہ پہ ایجنڈا باندے خبرے وے اود پارٹیانو  
 مشران؛ د ہغوی Representatives پکسین موجود وو، نو مونہ تاسو تہ  
 Request کرے وو چہ لہ داسے پہ طریقہ باندے بہ روان یو چہ ستاسو دا  
 خپل بزنس اوشی۔ خو خما خیال دے چہ عہ ہیخ اثر یے پرے نہ وتو۔  
 اخبارونو ہم دیر بنہ کوریج ورکرو۔ نو بس ہفہ خو دغہ نہ شروع شوہ نو  
 مہربانی اوکرنی چہ دا بہ Limited کرو۔ دعا بنہ شے دے، مولانا صاحب،  
 راشی دلہہ -----

جناب ہمایون سیف اللہ خان، سپیکر صاحب! دے کئی د ممبرانو قصور نہ وو۔  
 د اسمبلی اجلاس زر زر پکار دے، It should continue. جی بیا بہ دومرہ  
 قصہ نہ وی کنہ۔

(اس مرحلہ پر باران رحمت کینے دعا کی گئی۔)

### تجاریک التواء

Mr. Speaker: Mr. Zareen Gul Khan, MPA, to please move his  
 adjournment motion No. 265. Zareen Gul Khan, MPA, please

جناب زرین گل خان، شگریہ، محترم سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! معمول کی  
 کارروائی روک کر ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لایا جانے کے گورنمنٹ  
 ہائی سکول بدوڑہ، سٹر نمبر 195، تحصیل وضع ہری پور میں 154 طلباء نے میٹرک کا  
 امتحان دیا تھا جو کہ 20-5-1998 سے 30-5-1998 تک جاری رہا۔ مورخہ 26-5-1998 کو  
 پرچہ ختم ہونے کے بعد امتحانی سٹر سے کچھ کاصلے پر چند نامعلوم افراد نے انسپکٹر سے  
 نقل کا مواد چھینا، جس کی بابت پروفیسر محمد ریاض، سیکرٹری ایٹ آباد بورڈ نے تھانہ  
 ہری پور میں ایف آئی آر درج کرائی۔ مذکورہ بالا واقعہ کو جواز بنا کر 120 طلباء سیکرٹری

بورڈ ایٹ آباد کے زیر عتاب آئے۔ طلباء کو تین چار مرتبہ امتحان دینے سے روک دیا گیا ہے۔ سیکرٹری بورڈ کی اس ظالمانہ کارروائی سے نونہالان علاقہ کا مستقبل تباہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے علاقے کے عوام میں سخت تشویش اور غم و غصے کی ہر پائی جاتی ہے۔ لہذا اس فوری نوعیت کے مسئلے پر بحث کی جائے۔

محترم سپیکر صاحب! پہ ہانی سکول بدوہہ کنیں 154 طلباء د میٹرک امتحان ورکولو او د ایبٹ آباد بورڈ سیکرٹری د ذاتی رنجش یا پہ ہفہ کلی کنیں د ہفے استاد سرہ د ذاتی عناد پہ وجہ ہلتہ چہاپہ اولگولہ او پہ ہفہ چہاپہ کنیں ہفہ تہ عہ ثبوت ملاو نہ شو لیکن ہفہ د ہفے سزا ہفے تولے علاقے لہ ورکرہ او 120 ہلکان، دریم مخلورم کال دے چہ یے د امتحان نہ روکاو کری دی۔ پہ علاقہ کنیں دیر غم غصہ دہ۔ زہ چہ کلہ پہ گادی کنیں پہ ہفے طرف تیریزمہ نو ہفہ وارہ ما تہ اودریزی او ہفوی وانی چہ یرہ خمونزہ محوک شنوائی نہ کوی او خمونزہ د 120 ہلکانو مستقبل تباہ و برباد شو، صرف د سیکرٹری بورڈ د ذاتی عناد پہ وجہ حالانکہ د دے تحریک التواء سرہ کوم ایف آئی آر، چہ کوم انفارمیشن رپورٹونہ دی، لکہ دلہ کنیں ابتدائی رپورٹ ہفوی ورکرے دے نو پہ ہفے کنیں طلباء گرم نہ دی۔ نو زہ ستاسو پہ وساطت دے تولے اسمبلی تہ دا خواست کومہ چہ دا مہربانی اوکری تاسو خمونزہ دا تحریک التواء منظور کری چہ پہ دے باندے بحث اوشی۔

جناب پیر محمد خان (وزیر مال)، جناب سپیکر صاحب! تھیک دہ ایڈمت یے کری۔

جناب اکرم خان درانی، جناب سپیکر صاحب! لکہ چہ زرین گل خان اوونیل، حقیقت دا دے چہ دا خو زیاتے دے۔ خو منسٹر صاحب ناست دے، ہفوی د جواب ورکری نو کہ ہفوی مطمئن شو د ہفے نہ، نو دا بہ بنہ خبرہ وی۔

جناب اسفندیار امیر زیب (وزیر تعلیم)، جناب سپیکر صاحب! ستاسو دیره مہربانی۔ سیکندری بورڈ، مہنگہ چہ ما مخکنس ہم ونیلی وو دا د گورنر لاندے راخی۔ پہ دے بارہ کنیں یو کمیٹی جو رہ شوے دہ پہ تیر شوی اجلاس کنیں چہ کلہ حاجی عدیل صاحب ستاسو پہ دے چینر باندے ناست وو۔ بیگم صاحبہ د ہفے چینر پرسن دہ او پہ ہفے باندے بہ تفصیلی بحث پہ ہفے کمیٹی کنیں کیری خو فی الحال چہ ما سرہ کوم انفارمیشن دے، د ہفے مطابق محمد حسین، ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر سکولز دے سکول تہ لارو او دلہ کنیں امتحان روان وو او ہلتہ نہ نے دیر شے د Cheating مواد جمع کرو۔ دہ صبر اوکرو چہ کلہ امتحان ختم شو نو بیا دے راوتلو نو تقریباً عہ پنخوس، شپیتہ ستودنٹس، چا چہ ہلتہ امتحان ورکولو، بہر تہ راوتل او د ہفہ لار نے اونیولہ او پہ زور باندے نے ترینہ ہفہ مواد واغستو۔ ہفہ بیا روستو لارو، ایف آئی آر نے درج کرو او بورڈ تہ نے ہم دا Complaint اوکرو۔ The exams were in progress چہ بلہ ورخ د بورڈ سیکرٹری سرہ د خپلو انسپکٹرز بیا لارو دے خبرے د انکوائری د پارہ نو ہفہ ستودنٹس بیا راوتل او Instigation شروع شو او تقریباً مخلوینبت منہ د کلاسونو نہ بہر وو۔ نو سیکرٹری دا وانی چہ ما ہفہ وخت کنیں عہ ایکشن نہ اغستل غوبنٹل خکہ چہ ما غوبنٹل چہ ہفوی واپس راشی او دا امتحان جاری اوساتلے شی۔ بحر حال مخلوینبت منہ پس ہفوی واپس راغلل، پہ امتحان کنیں نے حصہ واغستہ۔ مخلوینبت منہ ورلہ ایکسترا ٹائم ہم ورکے شو۔ خو چہ ہفہ بیا لارو نو د ہفے خانے نہ نے ایکشن Initiate کرو او کوم ستودنٹس د ہفہ پہ خیال چہ پہ دے واقعہ کنیں ملوٹ وو نو پہ ہفوی باندے

ہفہ Personal hearing اوکرو او د Personal hearing نہ پس، د قانون مطابق پکار دہ چہ شہر شہر امتحانونو د پارہ ہفوی Debar شی، خو ہفوی لہ نے سزا ورکرہ د مخلور مخلور امتحانونو او چہ کوم طلباء، سٹوڈنٹس اپیل اوکرو نو د ہفوی ہفہ سزا درے امتحانونو تہ Reduce شوہ۔ نو دا Factual پوزیشن دے۔

جناب فرید خان طوفان، جناب سپیکر صاحب! یو دہ سوالونہ خمونہ د وزیر تعلیم صاحب ددے وضاحت نہ پس پیدا کیری کہ دوی مہربانی کوی اوددے وضاحت کوی۔ یو خو دا دہ چہ ریٹانرد سرے تلے دے او د Examination Hall معانہ یے کرے دہ، چہ دوی کومہ خبرہ اوکرہ۔ بیا دوی وانی چہ راغے نو پہ لارہ کنس دوی سرہ چہ کوم مواد وو، ہفہ ترینہ خلقو اونیول، نو چہ مواد پاتے نہ شول نو دوی ایف آئی آر پہ مہہ درج کرے دے؟ دا چہ متعلقہ دے کہ غیر متعلقہ دے خکہ چہ دے اودریری چہ وضاحت اوکری، یوہ خبرہ پہ تیلیویژن باندے راخی د مھو ورخو نہ چہ پہ پنجاب کنس انتری تیسٹ شوے دے او دا پہ پاکستان کنس اولنے انتری تیسٹ شوے دے، نو ما وائیل چہ خمونہ پہ دے صوبہ کنس خود دوو کالو نہ دا انتری تیسٹ روان دے، دا د بتولو نہ لوئے کریدت خمونہ صوبے تہ حاصل دے، نو دا پہ تیلی ویژن چہ دا تاثر ورکرے کیری چہ پہ پنجاب کنس د بتولو نہ مخکنس داسے یوہ شفاف طریقہ راوخی، دا شفاف طریقہ پاکستان تہ بتودلو د پارہ خمونہ صوبے پہل کرے دے۔ خمونہ د صوبے حکومت پہ دے باندے ولے خاموش دے، ددے وضاحت ولے نہ کوی؟

جناب محمد ارباب ایوب خان، جناب سپیکر صاحب! زہ دوی تہ وضاحت کوم،

ته لڙ ڪينه -----

وزير تعليم، چه زه جواب ورڪرم نو -----

جناب محمد ارباب ايوب جان، په يو خانے به جواب ورڪري۔ جناب سپيڪر صاحب! ڊيره مهرباني جي۔ مڃنگه چه طوفان صاحب اوونيل يا مڃنگه چه زرین کل صاحب اوونيل، په دے ڪنڀ شپڙ شلے ستونديتس دی او بتول Debar شول د Examination نه۔ جناب سپيڪر صاحب! زه ستاسو په وساطت د گورنمنٽ نه دا تپوس کومه چه دے بتولو نقل کولو؟ په دے ڪنڀ 1%, 10%, 20% داسے هلڪان به وی چه هغه به ڊير قابلاڻ هلڪان وی نو تاسو بتولو ته سزا ورڪوي؟ هغه د رنجيت سنگھ والا قصه، رنجيت سنگھ کانڙے وو جي، يوه سترگه نه نه وه نو چه کومه سترگه نه کار کولو نو وائيل به نه چه "يه منظور" او چه کومه سترگه نه کار نه کولو نو وائيل به نه چه "يه نامنظور"۔ نو داسے انڪوائري هغه بتول Debar شو، يعني جناب سپيڪر صاحب دا خو سوال نه پيدا ڪيري، په دے سکول ڪنڀ لس هلڪان، شل هلڪان، پنجوس هلڪان داسے به وی چه هغه به ڊير قابل وی، بتولو خو نقل نه کوو ڪنه جي۔ په دے انڪوائري باندے خمونڙ ڊير شک دے جي۔ دلته ڪنڀ شهبات پيدا ڪيري او زه تاسو ته دا Request کومه چه دا سٽينڊنگ ڪميٽي ته تاسو حواله ڪرے جي۔ ڊيره مهرباني جي۔

جناب بشير احمد بلور، پوائنٽ آف آرڊر، جي۔ سپيڪر صاحب! -----

بيگم نسيم ولي خان، محترم سپيڪر صاحب! ستاسو په اجازت باندے يو تپوس کول غوارم۔ دا امتحان چه ڪيدو او شپڙ شلے ڪسان پڪنڀ ناست وو، امتحان يه ورڪولو خو دلته ڪنڀ به د تعليم د محڪے محوڪ خلق هم تعينات وو۔

Invigilators به وو هلته کڻن، کوم خلق چه امتحان اخلی، د هغه عمله به وه، دا یو تپوس ترے کول غوارو چه هلکان نے خو امتحان ته پرے نه بنودل، نو هغه خلق چه وو، د بهر نه یو سرے راخی او نقل نیسی، دا خود هغه خلقو کار دے چه دننه په هال کڻن امتحان اخلی چه چا سره نقل اونیسی، یو هلک سره یا دو هلکانو سره۔ امتحانونه دیرو خلقو ورکری دی، په دے هاوس کڻن دا خلق چه دی، دا ټول جاهلان نه دی ناست۔ چا به د مخلورم جماعت امتحان ورکړے وی، چا به سینئر کمیچ کرے وی، چا به ایل ایل بی کرے وی، محوک به انجینیر وی، خو د امتحان دا سسټم ټولو خلقو ته معلوم دے چه په Exammatton Hall کڻن یوه عمله وی او هغه عمله گرخی، دے ته گوری چه محوک هلک به قاعدکی خو نه کوی، نقل خو نه کوی۔ نو دے شپږ شلو کسانو چه نقل کولو نو دے عملے هغه کول؟ او که دا شپږ شله کسان ټول نقل کوی، ټول په ټوله، اول خو دا بالکل ناممکنه ده چه شپږ شله هلکان نقل کوی او دوی په سترگو پټی ترلے دی او رانده دی، او که دا شپږ شله دوی Debar کرل نو دے عملے سره نه هغه چل اوکړو؟ د هغه حال د راته اوانی چه هغه Suspnd شو او که Dismiss شو؟ خکه چه وزیر صاحب د Dismissal په Mood کڻن دے۔ نو دا تپوس ترینه کومه چه Dismiss نے کرل او که Dismiss نے نه کرل؟

جناب بشیر احمد بلور، په پوائنټ آف آرډر باندے دا عرض کوم سپیکر صاحب، چه وزیر صاحب وانی چه ټولو خلقو نقل کولو او 120 کسان دوی اونیول او هغه ټول Debar شول خو زه دا تپوس کول غوارمه چه د هغه کالج پرنسپل او د کالج سټاف، کومو چه یو کال هغه خلقو ته سبق بنودلے دے،

خلاف دوی عہد ایکشن واگستو چہ دومرہ نالائقہ ستودنٹس نے وو چہ ہفوی بتولو نقل کولو۔ بی بی چہ مہنگہ خبرہ اوکرہ چہ کوم Invigilators وو ہفوی خو خوامخواہ، ولے چہ د ہفوی پہ مخامخ Cheating کیدو او ہفوی نہ دے نیولے خو چہ د ہفے خلقو نہ ہم پکار دہ، چہ تپوس اوکرے شی چہ ستاسو تبول کالج یا تبول کلاس نقل کوی نو تاسو پہ دے تبول کال کین دے بچو تہ عہد بنودلی دی؟ د ہفے استاذانو خلاف، وزیر صاحب بہ پتہ اوکری چہ عہد ایکشن اغتے شوے دے؟

وزیر تعلیم، مہربانی، سپیکر صاحب۔ دا درے مغلور خبرے راغلے جی، تر کوم خانے پورے د انٹری تیسٹ تعلق دے، نو ہفہ پہ صوبہ سرحد کین د بتولو نہ مخکین شوے دے او دوہ پیرے شوے دے او Initiation ہم د ہفے د Previous Government نہ لہر دیر شروع شوے وو او د دے News item تردید سیکرٹری ایجوکیشن باقاعدہ پہ اخبار کین ورکرے دے چہ نا پنجاب پہ اول خل نہ دے کرے، دا اول خل پہ فرنٹینر کین شوے دے۔ دا جواب بہ خما پہ خیال کین عہد اطمینان بخش وی جی او بل نو بس -----

جناب سپیکر، ہسے پکار دہ چہ مونر انفارمیشن منسٹر صاحب تہ Request اوکرو چہ ہفوی پہ دے بارہ کین خبرہ اوکری۔ دا خو بدہ خبرہ دہ چہ یو خل صوبے تہ یو کریڈٹ ملاؤ دے نو ہفہ د ہم پہ تی وی باندے اووانی کنہ پہ دے طریقہ باندے۔ دا عہد دومرہ دغہ خبرہ خو نہ دہ۔ کیا خیال ہے آپ کا؟

ہاں جی!

وزیر تعلیم، تھیک شوہ جی۔ خبرہ ہم صحیح دہ او مونر بہ نے Take up

کرو۔

جناب احمد حسن خان، جناب سپیکر صاحب! ستاسو په خدمت کښ دا عرض کول غواړم چه د پنجاب دے انټری ټیسټ له دوی محومره کوریج ورکړو، د دیرو اهم مسئلو دومره په پی تی وی باندے کوریج نه دے شوے او د هغه داسے پراپیگنده کوی لکه چه محه بنه کارکیږی نو هغه په پنجاب کښ کیږی، بل هیچ چرته نه کیږی۔ تر دے پورے جناب سپیکر، چه هلته کښ د انسپکټرز ټریننگ شوے دے، د هغه متعلق دا وانی چه Educated خلق مونږ راوستل او ډانریکټ راغلل او تهر و پبلک سروس کمیشن راغلل۔ د دے صوبے یو داسے اسمبلی ته، چه هغه Partyless اسمبلی وه، په سیاسی بنیاد باندے نه وه منتخب شوے، Even دا کریډټ حاصل دے، دا انټری ټیسټ والا خوروستو د یو منتخب حکومت یو عظیم کردار کرے دے دلته، هغه ته دا کریډټ حاصل دے جناب سپیکر، چه د اے ایس آنیز او نائب تحصیلدارانو سلیکشن معامله نے هم پبلک سروس کمیشن ته حواله کرے ده یعنی مونږه دومره هم مخکنے یو، د دے نه لس کاله مخکنے، چه نن پنجاب محه کوی، هغه جناب سپیکر، دولس کاله مخکنے مونږ کړی دی۔ نن چه پنجاب محه کوی هغه دوه کاله مخکنے مونږ کړی دی۔ مونږ د دے ملک حصه نه یو، مونږه خپل شناخت نه لرو، مونږ په قابل تعریف کار باندے شاباش نه لرو؟ جناب سپیکر! مونږ ته د هغه محه انعام نه دے راکول پکار۔ جناب سپیکر، که خمونږ د دے اسمبلی، خمونږ بد قسمتی خو دا ده چه د عوامو د دے Representative Assembly آواز په پی تی وی او ریډیو باندے نشته۔ دلته کښ د یو عام انټری ټیسټ د پاره ستاسو اوگورنی جناب سپیکر، نن پنځمه شپه ده خما په خپل خیال، بار بار هغه Comperc دا وانی چه یہ تاریخ میں اولین

باب انہوں نے کھولا ہے، یہ ہو رہا ہے اور وہ ہو رہا ہے۔ جناب سپیکر، خما دے حکومت تہ، کہ دوی دومرہ دی، دوی خو دومرہ تعبیری د ہفہ کوی چہ د نواز شریف خپل سکا رور د ہفہ پہ پالیسو باندے عملدرآمد نہ کوی او خمونہ وزیر اعلیٰ صاحب د ہفہ پہ پالیسو باندے عملدرآمد سو فیصد کول غواری۔ یو طرف تہ خو دا صورتحال دے او بل طرف تہ د خپل نوم د اوچتولو خو حق لرو جناب سپیکر، چہ خمونہ وزیر اعلیٰ دا خبرہ اوکری، خمونہ انفارمیشن منسٹر دا خبرہ اوکری چہ مونہہ، چہ دے بتول قوم کین د بنہ کار کولو جذبہ راشی او کہ مونہہ بنہ کار کوو او ہفہ بنہ کار د دوی پہ نظر کین نہ وی او ہفوی کوم کار کوی نو جناب سپیکر، بیا خما پہ خپل خیال دا د دے ملک د قسمت سرہ لو بے کول، انجام بہ ئے دیر خطرناک وی۔

جناب آفتاب احمد خان شیرپاؤ، جناب سپیکر صاحب! خبرے دیرے اوشوے، ما خو چونکہ خبرے پہ دے باندے نہ کول غوبنتلے خو د یو محیز لہ وضاحت کول غوارمہ۔ چہ محہ غلط کار وی، نو دا موجودہ حکومت ہفہ پہ تیر حکومت باندے اچوی، خو لونے مینڈیت ورتہ ملاؤ شوے دے، پکار دہ چہ کلہ نہ کلہ دومرہ فراخدلی ہم اوکری چہ کوم بنہ کارتیر حکومت کری وی نو واضح طور باندے د اووانی چہ د تیر حکومت پہ وخت کین دا انتری تیسٹ شروع شوے وو۔ دوی چہ کوم ہفہ وضاحت ہم ورکے وو نو پہ ہفے کین یے دا بالکل نہ وو وانیلی چہ ہفہ تیر حکومت شروع کرے وو۔ نو پہ دے کین محہ بدہ خبرہ دہ کہ یو کار پہ تیر حکومت کین دے صوبے کین شروع شوے وی نو دا خو د دے پول ہاؤس او د دے صوبے د نمائندگانو د

پارہ د فخر خبرہ دہ چہ یو کار پہ دے صوبے کئیں شروع شوے وو۔ اوس ہم منسٹر صاحب محہ داسے گول مول خبرہ اوکرہ چہ پہ تیر حکومت کئیں ہم لہر دیر کار شروع شوے وو۔ لہر دیر کار محہ مطلب؟ خو ہفہ وخت کئیں شروع شوے وو او آغا خان نہ مونزہ Examiners راغوبتی وو۔ پہ ہفہ تیست باندے د ہیچ چا محہ اعتراض نہ وو۔ ہیخ نہ وو او بنہ شفاف طریقے سرہ شوے وو۔ اوس خودوی دا تیست ہم آرمی تہ حوالہ کرو۔ نن سبا چہ محہ خبرہ وی نو کہ واپدا دہ، نو ہفہ ہم وانی چہ آرمی تہ نے حوالہ کریں، Examination چہ دے نو ہفہ ہم آرمی تہ حوالہ کریں۔ نن نے آرمی تہ انوستی گیشن اختیارات ہم پہ سندھ کئیں ورکرل۔ نو دا رجحان کہ شروع وی خما پہ خیال بیا خو نہ دا د واپدا محومرہ اهلکار چہ دی، دا اهل دی، بس پکار دہ چہ دوی بتول کور تہ اورسوی او ہفہ د آرمی تہ حوالہ کریں۔ ہر محیز، چہ Examinations ہم آرمی تہ حوالہ کیپی نو دے دا مطلب دے چہ دا بتول دیپارتمنتس، دا بتول انستی تیوشتز چہ دی، دا نور چہ دی، دا بتول ختم شو او نا یو سلسلہ، یو رجحان چہ دے، دا صحیح نہ دے۔ د ہر یو محکمے خپل کار دے او د وزیر دا فرض دی چہ ہفہ د خپلے محکمے کارکردگی باندے نظر ساتی او چہ کوم خانے کئیں خراب کار کوی نو ہلتہ کئیں ایکشن اغستل پکار دی۔ دیرہ مہربانی۔

جناب ہمایون سیف اللہ خان، سپیکر صاحب! -----

بیگم نسیم ولی خان، محترم سپیکر صاحب! د انتری تیست پہ حوالہ چونکہ خبرہ راغلہ نو زہ یوہ خبرہ کول غوارم چہ دا انتری تیست کلہ متعارف شو نو د دے اسمبلی یوہ ایجوکیشن کمیٹی وہ او ہفہ ایجوکیشن کمیٹی چہ

وہ، ہفہ ما Chair کولہ۔ پہ ہفے کنیں دا سوال راغلیے وو کمیٹی تہ، خما خیال دے سیکرٹری صاحب سر خوخوی، د دوی بہ ہم دا خبرہ یادہ شی، خنی خلقو یے مخالفت کوو، مونہر خو ہفہ ورخو کنیں مونہر پہ اپوزیشن کنیں وو، او خما خبرہ آن ریکارڈ دہ، چہ ما وے چہ شیے خبرے تہ بہ بنہ وایو خکہ چہ دا عجز بد نہ دے کہ مونہرہ ددے خپلو ہلکانو نہ دایدیشن نہ دا دا Favouritism، خپل او پردی، او علی خان د خدانے پاک او بھنبی، ہفہ بہ وے چہ پاکستان تباہ شو پہ دے چہ "کوئی پاپا ہے، کوئی ماما ہے" نو چہ دا چاچا او ماما ترے نہ اوخی نو ما وے دا قصہ بہ لگہ بنہ شی۔ نو دا عجز ربتیا قابل تعریف وو۔ زہ پہ دے خانے کنیں یوہ خبرہ کوم چہ دا د انفارمیشن منسٹر کارہم دے خو دا ددے بتول حکومت کار دے خکہ چہ دا مرکزی حکومت تہ یو احتجاج کول غواری نو زہ وایم کہ دوی ورثہ احتجاج نہ کوی نو کم از کم پکار دی چہ مونہرہ ہم یو علامتی احتجاج پہ دے خبرہ باندے اوکرو چہ تیلیویژن خمونہرہ د سپیکر د خُلیے خبرہ نہ کوی، خمونہرہ د یو، تاسو بتول عمر پہ خبرونو کنیں گوری چہ بتول خبرونہ بہ اووانی نو ہفہ پخوا بہ خلقو ونیل، ہفہ خبرنامے لہ نے نومونہ ایخودے وو قسما قسم، نن خبرنامہ شروع کیری او کہ ہفہ کلمہ نے شروع کیری نو ہم پہ نواز شریف صاحب او اختتام نے ہم کیری پہ نواز شریف صاحب خکہ چہ بیا غتے غتے سرخی وانی نو شل منہہ خو تقریباً ہفہ وی، بیا پہ دے شل منہہ کنیں ہفوی صوبے لہ خما خیال دے، دوہ درے منہہ ورکوی۔ چہ دوہ دوہ، درے درے منہہ ورکوی نو پہ ہفے کنیں صرف د چیف منسٹر صاحب پروگرام راشی۔ تاسو دے تیلیویژن تہ اوگوری، دا وزیران د راشی، او د گوری، صرف د چیف

منسٹر صاحب خبر راخی۔ نو آیا پہ دے صوبہ کنین تش چیف منسٹر دے؟  
 پکار خو دا دی چه چیف منسٹر دومره د خودداری نہ کار واخلی چه ہفہ د  
 دے خپلے صوبے د پارہ جنک اوکری او خما خو دا خیال دے چه کہ خما دا  
 ملگری دغہ کوی نو یو علامتی شانتے واک آوت خو پہ دے خبرہ ضرور  
 پکار دے چه مونڑہ دا اوبائیو چه مونڑہ پہ دے خبرہ بالکل بنہ پوہہ یو چه پہ  
 دے تیلیویژن د پنجاب او د مرکز قبضہ دہ۔ دا مٹنگہ خبرہ دہ چه خمونڑہ  
 خبرہ نہ راخی او غلط بیانی کوی؟ تھیک خبرہ دہ، پہ تیلیویژن د پنجاب  
 خبرہ اوکری خو دا د ہم اووانی او دا خبرہ د ہم اوکری چه دا شے کہ  
 Introduce شو پہ پنجاب کنین نو دا پہ صوبہ پختونخوا کنین دوہ کالہ مخکنین  
 Introduce شوے وو او دے تعریف د ہم اوکری چه دا چا کرے وو۔ دا خو  
 دیرہ عجیبہ خبرہ دہ چه ہرہ خبرہ مونڑہ کوف نو دوی سرہ نے وضاحت نہ  
 وی۔ نو زہ اوس نہ پوہیزیم چه مٹہ چل اوکرو؟

وزیر تعلیم، نہ جی، جواب واورئی نو بیا واک آوت اوکری۔۔۔۔۔

میاں افتخار حسین، چه راشو نو بیا بہ واورو۔

وزیر تعلیم، چه بیا راشی نو مانہ بہ ہیر شوے وی۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین نے علامتی واک آوت کیا۔)

جناب ہمایون سیف اللہ خان، اودریرینی چه مونڑہ خپلہ خبرہ اوکرو کنہ۔

جناب سپیکر، جی، ہمایون سیف اللہ خان!

جناب ہمایون سیف اللہ خان، جناب سپیکر صاحب! آج انٹری ٹیٹ پر بات ہو رہی ہے  
 تو ہمارے صوبے میں انٹری ٹیٹ پہلے ہوا ہے اور پھر پنجاب جو ہمارا بڑا صوبہ ہے، نے  
 ہماری ایک طرح سے نقل کی ہے، وہ تو صحیح ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ پنجاب میں ایک

اور کام ہوا ہے جو میں آپ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے اپنی اسمبلی سے پرائیویٹ اور گورنمنٹ سکولوں میں بچوں کے داغہ کے بارے میں ایک بل پاس کرایا ہے جناب، تو میں Request کرونگا اپنی پارٹی اور اپنی حکومت سے کہ ہم بھی یہاں پر ایک بل لائیں اور ایڈمیشن فیس کو Ban کریں، 'یوشن فیس کو نہیں، ایڈمیشن فیس کو جو سکولوں میں داغہ دیتے وقت سنڈنٹس سے لیا جاتا ہے۔ پنجاب نے اپنے پرائیویٹ اور گورنمنٹ سکولوں میں اس کو Ban کر دیا ہے تو ہم بھی یہاں Ban کر دیں کیونکہ ہم غریب ہیں، ہمارا صوبہ غریب ہے۔ تو We should do it, Sir. Thank you very much.

جناب شیر زمان شیر، جناب سپیکر صاحب! -----

وزیر تعلیم، لار شو ورپسے جی، کہ مٹنگہ چل اوکرو؟

جناب عاشق رضا خان سواتی، جناب سپیکر صاحب! دے ضمن کنس زہ یو عرض کومہ -----

(اس مرطے پر حزب اختلاف کے ایک رکن واک آؤٹ فتم کر کے ایوان میں داخل ہوئے۔)

جناب سپیکر، بنہ جی، ستاسو پوائنٹ آف آرڈر وو۔ حاجی صاحب! واین کنہ چہ مٹہ شے وو؟

جناب شیر زمان شیر، ہفہ خماوو جی۔

جناب سپیکر، ستاسو وو؟ بنہ جی۔

جناب شیر زمان شیر، جناب سپیکر صاحب! د بورڈ متعلق خبرہ وہ۔ خما د خپل خوی تر اوسہ پورے ریزلٹ لانا نہ دے آؤٹ شوے جی۔ مونزہ محو پیرے د بورڈ چینرمین تہ، سیکرٹری تہ عرض اوکرو جی او د مٹہ دوانرو سپرنٹنڈنٹس ہم ورلہ لیکلی وو چہ پہ کوم ہال کنس د ہفہ نمبر



جناب ڈپٹی سپیکر، جناب سپیکر! علامتی بائیکاٹ تھا۔ اب کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر، Count کرنی جی، Count کرنی۔

(اس مرحلہ پر گفتی کی گئی۔)

جناب سپیکر، نور ہم کم شو۔ داخو بہ بیا Automatically adjourn کوؤ۔

The sitting is adjourned and we will re-assemble on Monday ,  
the 30th November, 1998 at 10 00 a.m.

(اسمبلی کا اجلاس بروز پیر مورخہ 30 نومبر 1998 تک کیلئے متوی ہو گیا۔)